سوال

(362)غیر مسلم کو مہمان بنانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی غیر مسلم کو مہمان بنانا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غیر مسلموں کے ساتھ دوستیاں لگانے اور ان کو اپنا راز دان بنانے سے اسلام منع کرتا ہے، لیکن اگر کسی ضرورت کے تحت کوئی غیر مسلم آپ کا مہمان بن جاتا ہے تو اس کی مہمان نوازی کرنا جائز ہے، کیونکہ اسلام ہمیں اخلاق فاضلہ وصفات عالیہ سکھلاتا ہے، اور بداخلاقی و سطحی حرکات سے منع کرتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے مہمان کی مہمان نوازی کرنے کا حکم دیا ہے۔ خواہ وہ مشرک ہو یا مسلمان ہو۔ حدیث نبوی ہے۔

ليلة الضيف حق واجب على كل مسلم (ابوداود:3750قال الالبانی صحیح)

ایک دن مہمان کی مہمان نوازی کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے

امام ابن قیم فرماتے ہیں:

وَتجِبُ الضِّيَافَةُ عَلَى الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِمِينَ وَالْكُفَّارِ لِعُمُومِ الْخَبَرِ، وَقَدْ نَصَّ عَلَيْهِ أَحْمَدُ فِي رِوَايَةِ حَنْبَلٍ وَقَدْ سَأَلَ: إِنْ أَضَافَ الرَّجُلُ ضَيْفًا مِنْ أَهْلِ الْكُفْرِ يُضِيفُهُ؟ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " «لَيْلَةُ الضَّيْفِ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ» " فَدَلَّ عَلَى أَنَّ الْمُسْلِمَ وَالْمُشْرِكَ يُضَافَانِ، وَالضِّيَافَةُ مَعْنَاهَا مَعْنَى صَدَقَةِ التَّطَوُّعِ عَلَى الْمُسْلِمِ وَالْكَافِرِ (أحكام أهل الذمة: 3:1342)

مسلمان پر واجب ہے کہ وہ مسلمانوں وکفار دونوں کی ضیافت کرے، کیونکہ یہ حدیث عام ہے، امام احمد بن حنبل سے ایک روایت میں ثابت ہے کہ ان سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی کے پاس کوئی کافر مہمان بن جائے تو؟ تو انہوں منی فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ مہمان کی ایک دن کی مہمانی واجب ہے، جس میں مسلمان اور کافر دونوں برابر ہیں، یہاں ضیافت بمعنی نفلی صدقہ ہے جو مسلمان اور کافر دونوں پر ہو سکتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلداول